سوال

(15) کیا ہوں گے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض مقامات پر لمبی مدت تک کبھی لگاتار دن اور کبھی لگاتار رات ہی رہتی ہے، اور کہیں رات اور دن اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کے اوقات کے لیے کافی ہی نہیں ہوتے ایسے ملکوں کے باشندے کس طرح ادا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات دن یا دن کی یہ کیفیت ہو، نیز چوبیس گھنٹے میں وہاں زوال وغروب کا نظام نہ ہو، وہاں کے باشندوں کو اپنی پنج وقتہ نمازیں اندازہ سے ادا کرنا ہوگا، چنانچہ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کے وقت پہلا دن ایک سال، دوسرا دن ایک ماہ، اور تیسرا دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا، اور جب صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک ایک دن کا اندازہ کرلیا کرنا۔''

رہے وہ مقامات جہاں رات کا بڑا یا چھوٹا ہونا چوبیس گھنٹے کے اندر ہوتا ہے تو وہاں نماز کی ادائیگی میں کوئی اشکال نہیں، عام دنوں کی طرح ان میں بھی نماز ادا کی جائے گی، خواہ رات یا دن انتہائی چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں، کیونکہ اس سلسلہ میں جو دلیلیں وارد ہیں وہ عام ہیں۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 71

محدث فتویٰ